خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 24 مئی 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ خوراک   2۔ زراعت

3۔ امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ

لاہور میں دودھ اور گھی کی مصنوعات کے ٹیسٹ وغیرہ سے متعلقہ تفصیلات

1777: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی جی فوڈز نے سرکلر جاری کیا ہے جس میں گھی اور دودھ بنانے والی کمپنیوں کی مصنوعات کو غیر موزوں اور غیر معیاری قرار دیا ہے، اس کی کاپی مہیا کریں؟

(ب) جن کمپنیوں کی مصنوعات ٹیسٹ کروائی گئی ہیں ان کے نام بتائیں اور لیب رپورٹ کی کاپی مہیا کریں؟

(ج) 2013 سے اب تک کتنی مصنوعات غیر معیاری پائی گئیں۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2017 تاریخ ترسیل 4 اپریل 2017)

جواب

وزیر خوراک

(الف) لاہور میں فوڈ اتھارٹی کے چھاپوں اور جرمانے سے متعلقہ تفصیلات طلب کی گئی ہیں۔

جی ہاں یہ درست ہے کے ڈی جی پنجاب فوڈ اتھارٹی نے سرکلر جاری کیا ہے جس میں دودھ اور گھی بنانے والی کمپنیوں کی مصنوعات کو عوام الناس کی صحت اور ملک و قوم کے وسیع تر مفاد میں غیر معیاری قرار دیا ہے۔ ضمنی نمبر (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دودھ اور گھی بنانے والی کمپنیوں کی مصنوعات کے نمونہ جات حاصل کیے گئے جن گھی بنانے والی کمپنیوں کی مصنوعات ٹیسٹ کروائی گئی ہیں ان میں سے چند ایک کے نام درج ذیل ہیں: پاک پیور دیسی گھی، فریش پیور دیسی گھی، اولپرز دیسی گھی اور وانیہ دیسی گھی۔ اور اس کے علاوہ خشک دودھ بنانے والی کمپنیوں کی مصنوعات ٹیسٹ کروائی گئی ہیں ان میں سے چند ایک کے نام درج ذیل ہیں: مارووال ڈرائیڈ سکمڈ ملک پاؤڈر، پارس سکمڈ ملک پاؤڈر، امنگ سکمڈ ملک پاؤڈر، ملاک سکمڈ ملک پاؤڈر اور انسٹینٹ ملک پاؤڈر۔ ان کو سرٹیفائیڈ لیبارٹری INTERTEK،SGC،PCSIR سے کیمیائی، حیاتاتی اور فزیکل پیرامیٹر پر چیک کروایا گیا۔ اس کے نتیجہ میں مقررہ پیمانے پر پورا نہ اترنے والی مصنوعات کو غیر معیاری قرار دیا۔ عوام الناس کی صحت اور ملک و قوم کے وسیع تر مفاد میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے غیر معیاری قرار دیا ہے۔ نیز ان تمام ٹیسٹ کی رپورٹ پنجاب فوڈ اتھارٹی کی WEBSITE پر بھی موجود ہے۔ ضمنی نمبر (ب،ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) 2013 سے لے کر اب تک دیسی گھی کے 28 مختلف کمپنیوں کے نمونہ جات حاصل کئے ہیں۔ جن میں سے 22 کمپنیوں کے نمونہ جات پاس ہوئے۔ جبکہ 06 کمپنیوں کے نمونہ جات فیل قرار دیئے گئے۔ اور اس کے علاوہ اب تک خشک دودھ کے 15 مختلف کمپنیوں کے نمونہ جات حاصل کئے جن میں سے 06 کمپنیوں کے نمونہ جات پاس ہوئے۔ جبکہ 9 کمپنیوں کے نمونہ جات فیل قرار دیئے گئے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی صوبہ بھر میں عام لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لئے اپنا کردار بڑی تندہی سے ادا کر رہی ہے اور کسی قسم کے تساہل کا مظاہرہ نہ ہو رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2017)

ضلع راولپنڈی میں مارکیٹ کمیٹیوں سے متعلقہ تفصیلات

1783: محترمہ تحسین فواد: کیا وزیر زراعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں مارکیٹ کمیٹیاں کتنی ہیں ہر ایک کا نام بتائیں ؟

(ب) ان مارکیٹ کمیٹیوں کے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ج) ان مارکیٹ کمیٹیوں کے ایڈمنسٹریٹر / چیئر مین کون کون ہیں؟

(د) ان مارکیٹ کمیٹوں کے سال 12-2011 کے اخراجات اور آمدن کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2017 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2017)

جواب

وزیر زراعت

(الف) ضلع راولپنڈی میں 2 مارکیٹ کمیٹیاں ہیں:

1۔مارکیٹ کمیٹی راولپنڈی۔ 2۔مارکیٹ کمیٹی گوجرخان

(ب) 1۔ مارکیٹ کمیٹی راولپنڈی فروٹ اینڈ ویجیٹیبل مارکیٹ شمس آباد مری روڈ راولپنڈی

2۔ مارکیٹ کمیٹی گوجرخان مین جی ٹی روڈ گوجرخاں

(ج) 1۔ مارکیٹ کمیٹی راولپنڈی راجہ جہانداد (چیئرمین)

2۔مارکیٹ کمیٹی گوجرخان محمد بلال عارف (ایڈمنسٹریٹر)

(یہ بنیادی طور پر ایگریکلچر آفیسر (معاشیات و تجارت) راولپنڈی ہیں)

(د) ان مارکیٹ کمیٹیوں کے مذکورہ سالوں میں آمدن اور اخراجات کی تفصیل اس طرح سے ہے:

آمدن مارکیٹ کمیٹی راولپنڈی (12-2011) (روپوں میں)

لائسنس فیس	مارکیٹ فیس	دیگر	میزان
20لاکھ 41ہزار 50	19لاکھ 16ہزار 360	6لاکھ 85ہزار 177	46لاکھ 42ہزار 587

اخراجات مارکیٹ کمیٹی راولپنڈی (2011-12) (روپوں میں)

سٹیبلشمنٹ	کنٹیجنسی	دیگر	میزان
37لاکھ 4ہزار 675	4لاکھ 81ہزار 563	2لاکھ 43ہزار 765	44لاکھ 30ہزار 3

آمدن مارکیٹ کمیٹی گوجر خان (2011-12) (روپوں میں)

لائسنس فیس	مارکیٹ فیس	دیگر	میزان
3لاکھ 72ہزار 800	6لاکھ 24ہزار 929	7لاکھ 96ہزار 812	17لاکھ 94ہزار 541

اخراجات مارکیٹ کمیٹی گوجر خان (2011-12) (روپوں میں)

سٹیبلشمنٹ	کنٹیجنسی	دیگر	میزان
10لاکھ 82ہزار 838	3لاکھ 71ہزار 682	1لاکھ 87ہزار 460	16لاکھ 41ہزار 980

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2017)

ضلع راولپنڈی میں محکمہ زراعت کے ملازمین اور دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

1784: محترمہ تحسین فواد: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی میں محکمہ زراعت کے کتنے دفاتر کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ہر دفتر میں کتنے ملازم عہدہ اور گریڈ وائز کام کر رہے ہیں؟

(ج) ہر دفتر میں کسانوں کے لئے کیا کام سرانجام دیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2017 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2017)

جواب

وزیر زراعت

(الف) راولپنڈی میں محکمہ زراعت کے تمام شعبہ جات کے کل 47 دفاتر ضلع تحصیل اور یونین کونسل کی سطح پر کام کر رہے ہیں۔ جائے مقام کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) راولپنڈی میں محکمہ زراعت کے تمام شعبہ جات کے کل 1096 ملازمین کام کر رہے ہیں عہدہ اور گرید وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان دفاتر میں کسانوں کے لئے درج ذیل کام سرانجام دیئے جاتے ہیں:

تجزیہ کی بنیاد پر شور زدہ اور کلراٹھی زمینوں کی اصلاح کے لئے سفارشات مرتب کی جاتی ہیں۔

#زمیندار کی زمین پر تحقیقاتی تجربات لگائے جاتے ہیں اور ان نتائج کی بنیاد پر کھادوں کی درآمد، کھادوں کی سفارشات سے متعلق پالیسی بنائی جاتی ہے۔

#کاشتکاروں، کسانوں اور مگس بانوں کو شہد کی یورپی پالتو مکھیوں کی پرورش، ان سے بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لئے پرورش کے جدید طریقوں اور عوام الناس میں جدید مگس بانی کا شعور پیدا کرنے کے لئے تربیتی کورس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

#باجرے کی زیادہ پیداوار والی اقسام دریافت کرنے پر کام کرنے کے علاوہ باجرہ اور مکئی کی پیداوار بڑھانے کے لئے بارانی علاقے کے کسانوں کی تکنیکی معاونت کی جاتی ہے۔

#پھلدار پودوں پر تحقیق کے علاوہ کسانوں کو مفت رہنمائی اور ارزاں نرخوں پر پھلدار پودوں کی ترقی دادہ اقسام کے پودے فراہم کئے جاتے ہیں۔

#گندم کی بیماریوں پر تحقیقی کام کے علاوہ بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام دستیاب ہوتی ہیں۔

#مختلف گھاس جو چارہ جات کے طور پر استعمال ہوتی ہیں، پر تحقیق کی جاتی ہے تاکہ کسان روایتی چارہ جات کے ساتھ ساتھ ان گھاس کی اقسام کو بھی زیر کاشت لا سکیں۔

#گنے پر بریڈنگ کا کام کیا جاتا ہے۔مزید برآں گنے کا بیج حاصل کیا جاتا ہے جس سے نئی اقسام دریافت کی جا سکیں جو زیادہ پیداوار اور شوگر کی حامل ہوں۔

#جدید زرعی ٹیکنالوجی کو کاشتکاروں تک پہنچانا اور اس پر عمل کی ترغیب دینا۔

#زرعی ٹیکنالوجی کو عام کرنے کے لئے نمائشی پلاٹ لگانا، فارمر ڈے منعقد کرنا اور زرعی لٹریچر زمینداران تک پہنچانا۔

#زرعی ٹیکنالوجی کو پرنٹ میڈیا اور الیکٹرک میڈیا کے ذریعے زمینداران تک منتقل کرنا۔

#پھل دار پوداجات اور سبزیات کے فروغ کے لئے اقدامات کرنا۔

#گورنمنٹ کی مختلف سبسڈی سکیموں کو زمینداران تک پہنچانا۔

#زرعی ادویات اور کھادوں کے معیار، ترسیل اور قیمتوں کو کنٹرول کرنا۔

#زرعی قوانین کی پاسداری کرانا۔

#نقصان دہ کیڑوں اور بیماریوں سے فصلات کو بچانے کے لیے پیسٹ سکاؤٹنگ کرنا اور صحیح مخصوص زرعی ادویات بمعہ ترکیب استعمال سے کاشتکاروں کو آگاہ کرنا تاکہ فصلات کا نقصان کم سے کم ہو۔

#کاشتکاروں کو حکومت کی طرف سے دیئے گئے رقبہ اور پیداوار کے اہداف کو پورا کرانا۔

#غیر نہری علاقہ میں آبپاشی کی سکیموں (Irrigation Schemes) کی تکمیل کے لئے مالی و فنی معاونت۔

#ڈرپ / سپر نکلر سسٹم (جدید نظام آبپاشی) کی تنصیب کے لئے ساٹھ فیصد مالی اعانت۔

#ڈرپ / سپر نکلر سسٹم چلانے کے لئے سولر سسٹم کی تنصیب کے لئے 80 فیصد مالی اعانت۔

#ڈرپ سسٹم کے ذریعے ٹنل فارمنگ کے لئے 2 لاکھ 25 ہزار روپے فی ایکڑ کی مالی اعانت۔

#کسانوں کو جدید آبپاشی اور کاشتکاری کی مفت تربیت۔

#اہم فصلات، باغات وسبزیات کی پیسٹ سکاؤٹنگ اور زمینداروں کی ضرر رساں کیڑوں وبیماریوں کی روک تھام کے بارے میں رہنمائی۔

#نقصادن دہ کیڑے مکوڑوں، جڑی بوٹیوں وبیماریوں کی پہچان،ان کے حملہ پیشین گوئی۔

#زمینداروں، توسیعی فیلڈ سٹاف وپیسٹی سائیڈ ڈیلرز کی تحفظ نباتات میں تربیت۔

#کسانوں کو خالص زرعی ادویات کی فراہمی کے لئے زرعی ادویات کی چیکنگ وسیمپلنگ۔

#زرعی مطبوعات کاشتکاروں کو فراہم کی جاتی ہیں اور اہم زرعی فصلوں کی جدید پیداواری ٹیکنالوجی پر مشتمل ویڈیو ڈاکومنٹری بھی فراہم کی جاتی ہے۔

#ریڈیو پاکستان راولپنڈی کے تعاون سے ہر ماہ شیڈول کے تحت زرعی تقاریر اور پروگرام نشر کئے جاتے ہیں اور ترقی پسند کاشتکاروں کے انٹرویو نشر کئے جاتے ہیں۔

#مارکیٹ کمیٹی اپنے اپنے نوٹیفائیڈ ایریا میں زرعی اجناس کی خرید وفروخت کو باقاعدہ بناتی ہے۔

#مارکیٹ کمیٹی منڈیوں میں کام کرنے والے آڑھتی حضرات کو لائسنس جاری کرتی ہے۔

#خرید وفروخت پر مارکیٹ فیس وصول کرتی ہے۔

#حاصل ہونے والی آمدن سے منڈیوں میں صفائی اور آنے والے کسانوں کے لئے روشنی اور پینے کے پانی کا انتظام کرتی ہے۔

#ہمواری زمین بذریعہ بلڈوزر۔نکوں کی تعمیر برائے نکاسی آب۔زمینی کھدرپن کی بحالی، حفاظتی بند، نالہ جات کی پاٹ بندی

#پانی سٹور کرنے کے لئے تعمیراتی کام (منی ڈیم۔تالاب)

#زمینداروں کو جدید آلات سے متعلق روشناس کرانااور مفید مشورے دینا۔

#زمینداروں کو رعائتی نرخوں پر پاور رگ مشین سے گہرے ٹیوب ویل بور کرنا۔الیکٹرک ریسٹو یٹی میٹر کی مدد سے پانی کی مقدار اور معیار کا جائزہ لینا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2017)</u>

ضلع بہاولپور:۔اشیائے خوردونوش میں ملاوٹ سے متعلقہ تفصیلات

1794:ڈاکٹر سید وسیم اختر:کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ خوراک صوبہ میں کیا کیا کام کرتا ہے؟

(ب)اشیائے خوردونوش میں ملاوٹ کے قبیح کام کو روکنے کے لیے محکمہ کے پاس کیا لائحہ عمل ہے؟

(ج) ضلع بہاولپور میں محکمہ کا عملہ کتنے افسران واہلکاران پر مشتمل ہے اوران کے ذمہ کیا کیا کام ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر خوراک

(الف) محکمہ خوراک صوبہ میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کے تحت عوام تک صاف اور معیاری اشیاء خوردنوش کی فراہمی، ملاوٹ شدہ اور غیر معیاری اشیاء کی روک تھام کے لئے مسلسل کاروائی جاری رکھے ہوئے ہیں۔

(ب) اشیائے خوردنوش میں ملاوٹ کے قبیح کام کو روکنے کے پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 کے تحت عمل کرتے ہوئے مقررہ جگہ کی سیلینگ مالکان کو جرمانے اور ان کے خلاف FIR رجسٹرڈ کروانے جیسے لائحہ عمل اپنائے ہوئے ہے تاکہ اس قبیح کام کا خاتمہ کیا جاسکے اس ضمن میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے کئی کارخانوں کو بند کیا ہے ان کا مواد نکارہ بنایا ہے اور ان کے خلاف فوجداری مقدمات بھی دائر کئے گئے ہیں تاکہ باقی ماندہ بھی عبرت حاصل کرتے ہوئے ایسے کاموں سے گریز کریں۔

(ج) ضلع بہاول پور میں پنجاب فوڈ اتھارٹی تاحال اپریشنل نہ ہے تاہم اس مد میں کام جاری ہے اور سال 2017 میں پنجاب فوڈ اتھارٹی مزید 17 اضلاع میں اپریشنل ہو جائے گی نیز ضلع بہاول پور میں ڈسٹرکٹ انفورسمینٹ کمیٹیز اس ضمن میں سرگرم عمل ہے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی صوبہ بھر میں عام لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لئے اپنا کردار بڑی تندہی سے ادا کر رہی ہے اور کسی قسم کے تساہل کا مظاہرہ نہ ہو رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2017)

چنیوٹ میں محکمہ لائیوسٹاک کے دفاتر کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1817: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چنیوٹ میں محکمہ لائیوسٹاک کے کل کتنے دفاتر اور کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) چنیوٹ محکمہ لائیوسٹاک میں کن عہدوں کی اسامیاں کب سے خالی ہیں اور کیا حکومت ان اسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 6 اپریل 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

لاہور
22 مئی 2017

29واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 24 مئی 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ خوراک 2۔ زراعت

3۔امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ

صوبہ کی شوگر ملز کی CPRs کی ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

***8556:میاں طارق محمود :کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیایہ درست ہے کہ شوگر ملز کے لئے لازمی ہے کہ CPRs کی ادائیگی میں تاخیر پر کہ وہ بینکو ں کے مطابق ادائیگی کریں؟

(ب) کیاصوبہ میں شوگر ملز کی انتظامیہ CPRs کی ادائیگی میں تاخیر پر بینکوں کے مطابق مع Interest ادائیگی کر رہی ہیں؟

(ج) سال 2014–2015 اور 2016 کے دوران کس کس شوگر مل کے خلاف CPRs کی بروقت ادائیگی نہ کرنے پر کارروائی کی گئی ان ملوں کے نام اوران کے خلاف جوایکشن لیاگیااس کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) اس وقت صوبہ کی شوگر ملوں نے کتنی رقم کی ادائیگی کسانوں کو کرنی ہے تفصیل شوگر مل وائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 24 فروری 2017)

جواب

وزیر خوراک

(الف) گنے کے کاشتکار کو CPR کی ادائیگی بینکوں کے طریق کار کی بجائے پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول رُول 1950 کی شق 14(2) کے تحت کی جاتی ہے۔اس رُول کے تحت ہر شوگر مل کاشتکار کو میعاد را ندر پندرہ دن ادائیگی کرنے کی پابند ہے۔رُول کا پی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)اگر کوئی شوگر مل میعاد اندر پندرہ دن کاشتکار کوادائیگی کرنے میں ناکام رہے تو پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول رُول 1950 کی شِق 14(10) کے تحت 11% منافع کے ساتھ کاشتکار کوادائیگی کرنے کی پابند ہے۔رُول کاپی (ب)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)سال 15۔2014 میں وہ شوگر ملیں جو CPRs کی بروقت ادائیگی کرنے میں ناکام رہیں اُن چار شوگر ملوں کالونی۔II خانیوال، برادرز قصور، حسیب وقاص ننکانہ صاحب اور عبداللہ۔I اوکاڑہ شوگر مل کے خلاف پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ 1950 کی شِق 6(2) کے تحت کارروائی کی گئی۔ تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔سال 16۔2015 میں سات شوگر ملوں عبداللہ۔I اوکاڑہ، چشتیہ شوگر مل سرگودھا، دریاخان شوگر مل بھکر، حسیب وقاص شوگر مل مظفر گڑھ، ہدیٰ شوگر مل ننکانہ صاحب، آدم شوگر مل بہاولنگر اور کمالیہ شوگر مل ٹوبہ ٹیک سنگھ کو کین کمشنر کے حکم مورخہ 15.04.2016، 21.06.2016 اور 30.06.2016 کو پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ 1950 کی شِق 6(2) کے تحت سیل کرنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ نمونہ کاپی (د)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔مزید برآں پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ 1950 کی شِق 21 اور 406 پ پ کے تحت آدم شوگر مل بہاولنگر اور حسیب وقاص شوگر مل، ننکانہ صاحب کے جنرل مینجر / پروجیکٹ ڈائریکٹر کے خلاف ایف آئی آر نمبری 2016/447 اور 388/16 درج کی گئیں اور گرفتاری عمل میں لائی گئی۔کاپیاں ایف آئی آر(ر) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د)سال 17۔2016 میں پنجاب کی 41 شوگر ملوں نے مبلغ۔/1,30,73,05,76,332 روپے کا گنا خرید کیا۔جس میں سے مبلغ۔/1,19,00,37,29,633 روپے کی ادائیگی کاشتکاروں کو کر دی گئی ہے اور بقایا ادائیگی مبلغ۔/11,72,68,46,699 روپے ہے جو کہ کل ادائیگی کا 91.03 فیصد بنتا ہے۔مل وائز تفصیل (س)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2017)</u>

ضلع ساہیوال میں ویٹرنری ہسپتال/ڈسپنسری میں جانوروں کے علاج کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

***8638: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا ضلع ساہیوال کی یونین کونسل نمبر 9 اور 31 میں ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری محکمہ بنانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال کی کسی بھی ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں الٹراساؤنڈ، ایکسرے مشین موجود نہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں جانوروں کے علاج کے لئے محکمہ کے پاس تین موبائل یونٹ موجود ہیں جو کہ ناکافی ہیں اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع ننکانہ صاحب میں جعلی اور غیر معیاری ادویات کی روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

***8803: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا ضلع ننکانہ صاحب میں جعلی غیر معیاری زرعی ادویات اور جعلی کھادوں کی روک تھام کے لیے کوئی ادارہ کام کر رہا ہے؟

(ب) گزشتہ دو سالوں میں کتنے جعلی زرعی ادویات اور جعلی کھاد فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی گئی ان ڈیلروں کے نام اور شہر سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) ان مکروہ دھندہ کرنے والوں کی روک تھام کے لیے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیرزراعت

(الف) جی ہاں ضلع ننکانہ میں جعلی اور غیر معیاری زرعی ادویات اور جعلی کھادوں کی روک تھام کے لئے محکمہ زراعت کے 2 شعبہ جات، جن میں شعبہ پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈ اور شعبہ توسیع شامل ہیں، کام کر رہے ہیں۔

(ب) گزشتہ 2 سالوں میں 158 زرعی ادویات کے نمونہ جات حاصل کر کے تجزیہ برائے لیبارٹری بھجوائے گئے۔ علاوہ ازیں 26 غیر معیاری کھادیں فروخت کرنے والے اور 6 غیر معیاری ادویات فروخت کرنے والوں کے خلاف کامیاب خفیہ چھاپے مارے گئے۔ ان ڈیلروں کے خلاف کی گئی کارروائی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس مکروہ دھندہ کرنے والوں کی روک تھام کے لیے حکومت پنجاب درج ذیل اقدامات اٹھا رہی ہے۔

1۔ زرعی ادویات کے ڈسٹری بیوٹرز کے غیر معیاری ادویات کے کاروبار میں ملوث ہونے یا انفراسٹرکچر میں کمی کی بنیاد پر ان کی رجسٹریشن منسوخ کر دی جاتی ہے۔ 2011 سے لیکر اب تک کل 88 کمپنیوں کی رجسٹریشن / لائسنس منسوخ کیے جا چکے ہیں۔

2۔ پیسٹی سائیڈز کوالٹی کنٹرول لیبارٹریز میں نمونہ جات کے صحیح تجزیہ کی جانچ پڑتال کے لیے 30 فیصد فٹ آنے والے نمونہ جات کا دوبارہ تجزیہ ریفرنس لیب میں کیا جاتا ہے اور ان فٹ ثابت ہونے پر لیبارٹری کے انچارج اور متعلقہ سٹاف کے خلاف پیڈا ایکٹ (PEEDA ACT) کے تحت انکوائری کی جاتی ہے اور غلطی ثابت ہونے پر قانونی کارروائی کی جاتی ہے۔

3۔ زرعی ادویات کے ڈسٹری بیوٹرز کی رجسٹریشن 3 سال کے لیے کی جاتی ہے۔ سال 2016 میں 265 پیسٹی سائیڈ کمپنیوں کے انفراسٹرکچر کی دوبارہ جانچ پڑتال کی جا چکی ہے۔

4۔ اینڈرائیڈ (Android) فونز اور ڈیش بورڈ ((Dashboard کے ذریعہ پیسٹی سائیڈز چیکنگ کی اعلیٰ سطح پر مانیٹرنگ کا کام شروع کیا جا رہا ہے۔

5۔ پنجاب میں کل 133 پیسٹی سائیڈ انسپکٹروں کو پیسٹی سائیڈز سیمپلنگ پلان 2017 بھجوا دیا گیا ہے۔ جس کے تحت تمام کمپنیوں اور پیسٹی سائیڈ ڈیلروں کی یکساں چیکنگ کی جا رہی ہے اور ہر کمپنی کے سالانہ کم از کم 25 سمپل ضرور لئے جائیں گے۔

حکومت پنجاب، محکمہ زراعت کی جانب سے جاری جعلی زرعی ادویات اور جعلی کھادوں کے خلاف کامیاب مہم کی وجہ سے ملاوٹ کی شرح 2016 میں 3.64 فیصد رہی اور حکومت اس کو صفر پر لانے کیلئے پرعزم ہے اور جعلی زرعی ادویات اور کھادیں فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کر رہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2017)

ضلع ساہیوال میں دودھ میں کھاد کی ملاوٹ اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

***8635: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال میں کھاد، سرف و دیگر کیمیکلز سے تیار شدہ اور ملاوٹ شدہ دودھ کھلے عام سپلائی کیا جا رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ دودھ کیمیکلز کے ڈرموں میں سپلائی کیا جا رہا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ ہذا نے سال 16-2015 سے آج تک مذکورہ دودھ کی تیاری اور سپلائی روکنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں نیز ایسے دودھ فروش / دودھ تیار کرنے والے مافیا کے خلاف کیا کیا کارروائی کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2017)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ صحت کے فوڈ انسپکٹرز اور ڈپٹی کمشنر صاحب کے نامزد شدہ افسران و پولیس کے ہمراہ ریگولر بنیادوں پر دودھ اور اس سے تیار شدہ اشیاء کی ملاوٹ کو روکنے کے لیے مختلف مقامات پر ریڈز کرتے ہیں اور ملاوٹ شدہ دودھ تیار کرنے والی جگہوں کو سیل بھی کیا جاتا ہے۔ ملزمان کے خلاف FIRs درج کروائی جاتی ہیں۔ یونیورسٹی آف ویٹرنری سائینسز سے دودھ میں ملاوٹی اشیاء کی چیکنگ کے لیے تیار شدہ کٹ حاصل کی جارہی ہیں۔ جس سے ملاوٹ کے ناسور پر قابو پانے میں مزید مدد ملے گی۔

(ب) دودھ کی سپلائی کے لیے کیمیکلز کے ڈرم استعمال کرنے والے مالکان کے خلاف موئثر انداز میں کارروائی کی جارہی ہے۔ دودھ کو موقع پر ہی ضائع کروادیا جاتا ہے اور ملزمان پر بھاری مقدار میں جرمانہ عائد کیا جاتا ہے۔ جس وجہ سے کیمیکل ڈرموں کا استعمال بہت کم ہو گیا ہے۔

(ج) ملاوٹ شدہ دودھ کی تیاری اور سپلائی روکنے کے لیے درج ذیل اقدامات کیے جا چکے ہیں۔

سال	سیلڈ پوائنٹ	ایف آئی آر	گرفتار
2015	19	0	0
2016	26	2	5
2017	10	2	3
ٹوٹل	55	4	8

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2017)

لاہور:۔ضرار شہید روڈ ویٹرنری ریسرچ انسٹیٹیوٹ سے متعلقہ تفصیلات

8713*: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضرار شہید روڈ لاہور کینٹ میں ویٹرنری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کب سے قائم ہے اس میں مرغیوں کی بیماری کے لئے کون کون سے ٹیکہ جات تیار کئے جاتے ہیں ان ٹیکہ جات سے ہونے والی آمدنی سال 14۔2013 تا 17۔2016 سال وائز بتائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ انسٹی ٹیوٹ میں دو ونگ کام کر رہے ہیں ان میں سٹاف کی تعداد سکیل وائز بتائی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ انسٹی ٹیوٹ کے دونوں ونگ میں تعیناتی، ترقی اور تبادلے کے الگ الگ رولز ہیں؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ انسٹی ٹیوٹ کے ایکسٹینشن ونگ کے ڈاکٹر عبدالرؤف جو کہ بطور ڈائریکٹر تعینات ہے کو خلاف قواعد و پالیسی ریسرچ ونگ میں ڈی جی تعینات کر دیا گیا ہے جس ریسرچ ونگ میں کام کرنے والے سینئر افسران کی ترقی متاثرہ ہوئی ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ نے سکیل 19 کی 6 اور سکیل 17 کی 9 اسامیاں ختم کر دی ہیں جس سے محکمہ میں جونیئر افسران کی ترقی بری طرح متاثرہ ہوئی ہے؟

(و) اگر جزہائے کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ڈاکٹر عبدالرؤف کا تبادلہ کینسل کرنے اور ختم کی گئی اسامیوں کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2017 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع ننکانہ میں سیم تھور سے زرعی اراضی کو قابل کاشت بنانے سے متعلقہ تفصیلات

***8804: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں سیم و تھور سے متاثرہ زمین کتنی اور کس کس مقام پر ہے؟

(ب) گزشتہ تین سالوں میں سیم و تھور سے متاثرہ کتنی اراضی کو قابل کاشت بنایا گیا ہے؟

(ج) اس پر کتنی لاگت آئی، کیا حکومت اس ضلع میں مزید اراضی کو قابل کاشت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر زراعت

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں اس وقت سیم و تھور سے متاثرہ زمین 10 ہزار 352 ایکڑ ہے جس میں زیادہ تر رقبہ تحصیل ننکانہ اور شاہکوٹ جبکہ کچھ رقبہ تحصیل سانگلہ ہل کا بھی شامل ہے۔

(ب) محکمہ زراعت حکومت پنجاب سیم اور تھور سے متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنانے کے لئے کسانوں کو مشورے اور راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ تجزیہ گاہ ارضی و پانی اوسطاً ہر سال 4 ہزار مٹی کے نمونہ جات کا تجزیہ کرتا ہے اور ان تجزیاتی رپورٹس کی روشنی میں زمینداروں کو کلر اور تھور کا مسئلہ حل کرنے کے لئے مشورے دیئے جاتے ہیں۔

تاہم تحقیقاتی ادارہ برائے شورزدہ اراضیات پنڈی بھٹیاں کے تحت جنوبی پنجاب کے اضلاع رحیم یار خاں، بہاولنگر، مظفر گڑھ، ملتان اور لیہ میں ایک منصوبہ "کلراٹھی زمینوں کی بحالی اور کھارے پانی کی اصلاح" کے لئے 2013 سے 2015 کے دوران چلایا گیا جس کے دوران ایک ہزار ایکڑ رقبے کو قابل کاشت بنایا گیا۔ چونکہ درج بالا اضلاع میں سیم اور تھور کا مسئلہ ننکانہ صاحب کی نسبت زیادہ سنگین تھا اس لئے ان اضلاع کو ترجیح دی گئی لہٰذا گزشتہ 3 سالوں میں ضلع ننکانہ صاحب میں کوئی زمین قابل کاشت نہ بنائی گئی۔

اس کے علاوہ محکمہ زراعت کے تحقیقاتی ادارہ برائے شورزدہ اراضیات، پنڈی بھٹیاں، ضلع حافظ آباد نے متاثرہ زمینوں کو قابل کاشت بنانے کے لیے درج ذیل طریقے بھی وضع کیے ہیں :

سیم و تھور زدہ زمینوں میں سیم کے پانی کو نکالنے کیلئے نالوں کی کھدائی اور ٹیوب ویل لگائے جائیں۔

ان زمینوں میں ایسے درخت لگائے جائیں جو کہ زیادہ پانی استعمال کرتے ہوں۔ جیسے کہ سفیدہ، کیکر، فراش وغیرہ۔

نہری نظام سے پانی کے رساؤ کو روکنے کیلئے نہروں کے کنارے پختہ کیے جائیں اور نہروں کی صفائی کی جائے۔

کلراٹھی زمینوں میں جپسم کے استعمال کو فروغ دیا جائے۔

#سیم و تھور زدہ زمینوں میں ایسی فصلات کاشت کی جائیں جو کہ زیادہ پانی استعمال کرتی ہوں اور نمکیات کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہوں۔ جیسا کہ چاول، کلر گراس، فالسہ، بیر، جامن، امرود وغیرہ شامل ہیں۔

ان زمینوں میں پٹڑیوں (Beds) اور کھیلیوں (Ridges) پر کاشت کی جائے۔

درج بالا اقدامات سے سیم اور تھور سے متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنایا جا سکتا ہے۔

(ج) جیسا کہ جز (ب) میں وضاحت کی گئی ہے کہ محکمہ زراعت حکومت پنجاب سیم اور تھور سے متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنانے کے لئے کسانوں کو مشورے اور راہنمائی فراہم کرتا ہے تاہم مستقل بنیادوں پر متاثرہ اراضی کو قابل کاشت بنانا اور اس پر اٹھنے والے اخراجات محکمہ زراعت سے متعلقہ نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2017)

پنجاب میں فوڈ اتھارٹی کے دفاتر اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

***8651: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی کا قیام کب عمل میں آیا اس کے مقاصد کیا تھے؟

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی کس کس شہر میں کام کر رہی ہے؟

(ج) اس وقت اس اتھارٹی میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د)اس کے لاہور میں کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں،ان میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ہ)ان دفاتر میں کتنی گاڑیاں ہیں؟

(و)اس اتھارٹی کے سال 16-2015 اور 17-2016 کے اخراجات بتائیں؟

(ز)اس اتھارٹی نے سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران کتنے جرمانے کئے اور کتنی آمدن ان جرمانوں سے حاصل ہوئی؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2017)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 2 جولائی 2012 فوڈ اتھارٹی ایکٹ Punjab Food Authority Act 2011 کے تحت معرض وجود میں آئی تاکہ لوگوں تک صاف اور معیاری اشیاء خوردونوش کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ نیز غیر معیاری وملاوٹ شدہ اشیاء کی تیاری و ترسیل کی روک تھام کو یقینی بناتے ہوئے ایسے عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جاسکے۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی تاحال پنجاب کے 5 اضلاع بشمول لاہور، ضلع راولپنڈی، ضلع ملتان، ضلع گوجرانوالہ و ضلع فیصل آباد میں عام عوام تک معیاری وصاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لئے اپنا کردار بڑی تندہی سے ادا کر رہی ہے اور کسی قسم کے تساہل کا مظاہرہ نہ ہو رہا ہے۔

(ج)اس وقت پنجاب فوڈ اتھارٹی میں 215 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(د)لاہور میں فی الوقت پنجاب فوڈ اتھارٹی کا ایک ہی دفتر ہیں جو کہ 83-C نیو مسلم ٹاؤن پر واقع ہے اوراس میں موجود ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) پنجاب فوڈ اتھارٹی میں اس وقت تقریباً 45 گاڑیاں موجود ہیں۔

(و) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے سال 16-2015 اور 17-2016 کے اخراجات کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران جو جرمانے کئے اور جو آمدن حاصل ہوئی اس کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی صوبہ بھر میں عام لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لئے اپنا کردار بڑی تندہی سے ادا کر رہی ہے اور کس قسم کے تساہل کا مظاہرہ نہ ہو رہا ہے

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2017)

ضلع راولپنڈی میں ویٹرنری مراکز سے متعلقہ تفصیلات

***8775: محترمہ لبنیٰ ریحان: کیا وزیر امور پرورش حیوانات و ڈیری ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع راولپنڈی میں کل کتنے ویٹرنری ہسپتال / مراکز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان اداروں میں تعینات عملے کی تعداد علیٰحدہ علیٰحدہ مراکز اور ہسپتال کے حوالے سے فراہم کی جائے؟

(ج) ان اداروں میں روزانہ کتنے جانور علاج کیلئے لائے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

ضلع گجرات میں محکمہ زراعت کے دفاتر شعبہ جات اور اراضی سے متعلقہ تفصیلات

***8872: میاں طارق محمود: کیا وزیر زراعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ زراعت کے کتنے دفاتر اور شعبہ جات کہاں کہاں پر قائم ہیں؟

(ب)اس ضلع میں محکمہ زراعت کے کتنے ملازم عہدہ گریڈ وائز کس کس شعبہ میں کام کر رہے ہیں؟
(ج)اس ضلع میں محکمہ زراعت کے پاس کتنی اراضی کس کس جگہ ہے اور یہ اراضی کس مقصد کے لئے مختص ہے؟
(د)اس ضلع میں محکمہ زراعت نے کتنے اور کس کس فصل کے نمائشی پلاٹ پر فصلیں اگائیں ،سال 16-2015 کی تفصیل دی جائے؟
(ہ)اس ضلع میں محکمہ زراعت نے ان سالوں کے دوران کتنے کسانوں کو کیا کیا سہولیات اور زرعی مشورہ جات دیئے ہیں؟
(و)اس ضلع میں کسانوں کے لئے کون کون سے پیکج محکمہ زراعت چلا رہا ہے یا کام کر رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر زراعت

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ زراعت کے کل 71 دفاتر ہیں۔ شعبہ جات اور جائے مقام کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب)اس ضلع میں محکمہ زراعت کے کل 315 ملازم کام کر رہے ہیں۔ عہدہ، گریڈ اور شعبہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ج)اس ضلع میں محکمہ زراعت کے پاس کل 200 کنال اراضی ہے اور یہ اراضی سرکاری دفاتر پر مشتمل ہے۔
(د) ضلع گجرات میں محکمہ زراعت (توسیع) کے نمائشی پلاٹ سال 16۔2015 کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام فصل	تعداد نمائشی پلاٹس
1	گندم	86
2	دھان	37(آبپاش علاقہ جات کے لئے)

3	باجرہ	19
4	چنے	4
5	مسور	2
6	مونگ	9
7	ماش	8

(ہ)مذکورہ ضلع میں محکمہ زراعت کی طرف سے کسانوں کو سال 16-2015 کے دوران درج ذیل سہولیات فراہم کی گئیں:

گندم، دھان کماد، سورج مکھی کے فارمر ٹریننگ پروگرام کے تحت کل 2532 ٹریننگ پروگرام کئے گئے اور کل 56075 زمینداروں کو گندم، دھان، کماد اور سورج مکھی کی کاشت کے لئے معیاری بیج کی فراہمی اور طریقہ کاشت اور فصل پر بیماریوں کے تدارک کے ساتھ ساتھ دوسری فصلوں کے بارے میں اہم مشورہ جات دیئے گئے۔اس کے علاوہ 1043 گاؤں میں بیماریوں سے پاک بیج گندم 4172 بیگ (50 کلو گرام) بذریعہ قرعہ اندازی زمینداروں میں مفت تقسیم کیے گئے۔

16-2015 میں زمینداروں کو مسور کا 1360 کلو گرام بیج 50 فیصد سبسڈی پر اور 260 کلو گرام بیج 33 فیصد سبسڈی پر دیا گیا۔ مونگ کا 8580 کلو گرام بیج 33 فیصد سبسڈی پر دیا گیا۔

موسم گرما اور موسم سرما کے لئے 50 روپے فی پیکٹ کے حساب سے 10600 پیکٹ سبزیات زمینداروں کو گھریلو پیمانے پر کاشت کے لئے دیا گیا۔

یونین کونسل کی سطح پر 87 زمینداروں کو بذریعہ قرعہ اندازی 50% سبسڈی پر زرعی آلات (ربیع ڈرل، چیزل پلو، روٹاویٹر، ڈسک ہیرو) فراہم کیے گئے۔

ضلع میں دالوں کی کاشت بڑھانے کے لئے تحصیل کی سطح پر 50% سبسڈی پر 3 عدد پلسز (Pulses) ڈرل بذریعہ قرعہ اندازی زمینداروں میں تقسیم کئی گئی ہیں۔

212 ایکڑ رقبہ پر سپرنکلر اور ڈرپ نظام آبپاشی کی تنصیب کی گئی۔

19 اریگیشن سکیموں (ٹیوب ویل کھالہ جات) کی پختگی کی گئی۔

4عدد نہری کھالوں کی اصلاح و پختگی کی گئی۔

23عدد لیزر لینڈ لیولنگ یونٹ کی مالی اعانت پر بذریعہ قرعہ اندازی فراہمی۔

3064 مٹی کے نمونہ جات اور248 پانی کے نمونہ جات کے تجزیے کئے۔

6280 کسانوں کو دھان، گندم، سبزیات، باغات اور جنرل فصلات کی پیسٹ سکاؤٹنگ کے کنٹرول کے لئے مفید مشورہ جات دیئے۔

مذکورہ سالوں کے دوران زرعی ادویات کے کل 101 نمونہ جات لے کر متعلقہ لیبارٹریوں کوارسال کئے گئے اور163 زرعی ادویات کے ڈیلرز کو ٹریننگ دی گئی۔

60 کسانوں کی150 ایکڑ زمین بلڈوزروں کے ذریعے رعائتی نرخوں پر ہموار کی اور10 عدد فش پانڈ تیار کیے۔

#درست جگہ کے انتخاب کے لئے بذریعہ رزیسٹیوٹی میٹر ٹیسٹ کیے جس کے تحت155 ٹیوب ویل لگائے اور12978 فٹ ڈرلنگ کی گئی۔

(و)مذکورہ ضلع میں محکمہ زراعت کی طرف سے کسانوں کے لئے درج ذیل پیکیج پر کام ہورہا ہے:

ایک ترقیاتی منصوبے Extension Services 2.0 پر کام کیا جارہا ہے جس کے تحت اگلے 5 سالوں کے دوران اس ضلع کے تمام کسانوں کے رقبے میں عناصر صغیرہ اور عناصر کبیرہ دونوں کا مکمل تجزیہ کیا جائے گا۔

ای کریڈٹ سکیم کے تحت وزیر اعلیٰ کی طرف سے دو سال کے لئے بلا سود قرضے کی فراہمی کے لئے کسانوں کی رجسٹریشن کی جا رہی ہے جس کے تحت 5 ایکڑ تک کے زمینداروں کے لئے ربیع میں 25 ہزار فی ایکڑ اور خریف میں 40 ہزار روپے فی ایکڑ تک بلا سود قرضے فراہم کئے جائیں گے ۔اس سکیم کے تحت ضلع گجرات کا ہدف 10,034 کسان ہیں۔

کسان کارڈ کی فراہمی کے لئے زمینداروں کی رجسٹریشن کی جارہی ہے۔

زرعی آلات کی 50% سبسڈی پر فراہمی کا کام جاری ہے۔

ایس او پی اور ایم او پی کھاد پر بالترتیب فی بیگ 800 اور 500 روپے سبسڈی واوچر کی فراہمی کا کام بھی جاری ہے۔

پنجاب میں آبپاش زراعت کی ترقی کا منصوبہ (PIPIP) چل رہا ہے۔

زمینداروں کو بذریعہ قرعہ اندازی مالی اعانت پر لیزر لینڈ لیولنگ یونٹس کی فراہمی۔

کھالہ جات کی ترسیل کی استعداد کار بڑھانے کے لئے کھالہ جات کی اضافی پختگی کا منصوبہ۔

منافع بخش زراعت کے فروغ کے لئے ماحول دوست ٹیکنالوجی پیکیج کا منصوبہ۔ان منصوبہ جات کے تحت نہری کھالہ جات اور بارانی علاقہ جات میں ٹیوب ویل کھالہ جات (Irrigation Schemes) کی اصلاح و پختگی، ڈرپ / سپر نکلر نظام آبپاشی کی تنصیب، لیزر لینڈ لیولنگ یونٹس کی کسانوں کو بذریعہ قرعہ اندازی فراہمی، شمسی نظام توانائی کے ذریعے ڈرپ اور سپر نکلر نظام آبپاشی کو چلانے اور ٹنل کی تنصیب شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2017)

ضلع لیہ میں گندم کی خرید سے متعلقہ تفصیلات

***8669: چودھری اشفاق احمد: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) سال 2016 میں محکمہ خوراک نے کتنی گندم ضلع لیہ میں خرید کی، تفصیل سنٹر وائز بتائیں؟

(ب) اس وقت کتنی گندم گوداموں میں موجود ہے؟

(ج) کتنی گندم فروخت کی گئی ہے؟

(د) جو گندم گوداموں میں پڑی ہے اس کے بارے میں حکومت کا کیا ارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 22 فروری 2017)

جواب

وزیر خوراک

(الف) سال 2016 میں محکمہ خوراک ضلع لیہ میں خرید کردہ گندم کی سنٹر وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سنٹر	کل خرید
1	کڑوڑ	17846.000 ٹن
2	فتح پور	13805.800 ٹن
3	چوبارہ	7988.900 ٹن
4	ٹیل انڈس	9494.000 ٹن
5	حیدر شاہ	8468.100 ٹن
6	جمال چھپری	9459.700 ٹن
7	ہیڈ ویراڑی	9973.500 ٹن
8	صابر آباد	9493.200 ٹن
9	217/TDA	4992.800 ٹن
	کل میزان	91522.000 ٹن

(ب) اس وقت ذخیرہ شدہ گندم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سنٹر	گوداموں میں ذخیرہ	گنجیوں میں ذخیرہ	کل ذخیرہ
1	کڑوڑ	6842.550	11003.450	17846.000
2	فتح پور	0	11073.800	11073.800
3	چوبارہ	2309.700	5679.200	7988.900
4	ٹیل انڈس	0	7510.000	7510.000
5	حیدر شاہ	0	6775.600	6775.600
6	جمال چھپری	0	2330.600	6775.600

7	ہیڈ ویراڑی	0	9973.500	9973.500
8	صابر آباد	0	3850.200	3850.200
9	TDA/217	0	4992.800	4992.800
	کل میزان	9152.250	63189.150	72341.400

(ج) سنٹر وائز فروخت شدہ گندم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سنٹر	کل خرید
1	فتح پور	2732.000
2	ٹیل انڈس	1984.000
3	حیدر شاہ	1962.500
4	جمال چھپری	7129.500
5	صابر آباد	5643.000
	کل میزان	19180.600

(د) ضلع ہذا سے 24679 ٹن گندم کی ایلوکیشن برائے ترسیل راولپنڈی ڈویژن ہو چکی ہے جسکی ترسیل بعداز منظوری ٹھیکیدار کر دی جائے گی مزید مختلف مراکز سے گندم فلور ملز کو فروخت کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2017)

ضلع جہلم:۔ تحصیل دینہ اور تحصیل پنڈدادنخان میں ویٹرنری ہسپتال میں تعینات عملہ اور میڈیسن سے متعلقہ تفصیلات

***8951: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر امور پرورش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) ضلع جہلم میں کتنے ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) کیایہ درست ہے کہ کسی بھی ویٹرنری ہسپتال میں شام / رات کے اوقات میں ایمرجنسی کی سہولت نہ ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ ضلع کے کسی بھی ویٹرنری ہسپتال میں بیمار داخل کرنے کی سہولت نہ ہے؟

(د) تحصیل دینہ اور تحصیل پنڈدادنخان میں ویٹرنری ہسپتال / ڈسپنسری میں تعینات ڈاکٹرز و عملہ کے نام وعہدہ بتایا جائے؟

(ہ) حکومت مذکورہ ویٹرنری سنٹروں کے مسائل کب تک حل کرنے کاارادہ رکھتی ہے نیز تحصیل دینہ اور تحصیل پنڈدادنخان ویٹرنری ہسپتال میں میڈیسن کی مد میں 16-2015 میں کتنا فنڈز دیا گیا ہے تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

(جواب موصول نہیں ہوا)

پنجاب میں قائم PQL لیبارٹریز کو شفٹ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

***8897: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیایہ درست ہے کہ پنجاب میں قائم چار عدد PQL لیبارٹریز کو رائے ونڈ شفٹ کیا جارہا ہے جبکہ رائے ونڈ کاٹن بیلٹ میں واقع نہ ہے؟

(ب) کیاان چار لیبارٹریز کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے اقدامات نہیں کیے جاسکتے؟

(ج) اگرسب کو یکجا کرنے کا غیر محکمانہ فیصلہ ہو ہی چکا ہے تو کیارائے ونڈ سے بہتر جگہ ملتان نہ ہے کیا وہاں کام کرنے والے ملازمین کو اپنے گھروں کے قریب Adjust کرنے کا بندوبست کیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 3 مئی 2017)

جواب

وزیرزراعت

(الف) پنجاب میں قائم چار عدد پیسٹی سائیڈ کوالٹی کنٹرول لیبارٹریز(PQL) فیصل آباد، ملتان، بہاولپور اور کالاشاہ کاکو میں واقع ہیں اور اپنا کام بخوبی انجام دے رہی ہیں۔

یہ بات درست نہ ہے کہ ان چاروں لیبارٹریز کو رائے ونڈ شفٹ کیا جارہاہے۔ بلکہ ان لیبارٹریز کو ملتان میں یکجا کرنے کی تجویز محکمہ میں زیر غور ہے۔

(ب) جیساکہ جزو(الف) میں وضاحت کی گئی ہے کہ یہ چاروں لیبارٹریز اپنا کام بخوبی انجام دے رہی ہیں۔ ان کو تمام وسائل مہیا کئے جارہے ہیں اور ان کی (ISO Accreditation) اپنے آخری مرحلے میں ہے۔

(ج) جیساکہ جزو(الف) میں وضاحت کی گئی ہے کہ ان لیبارٹریز کو ملتان ہی میں یکجا کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔ بہر حال جب بھی ان لیبارٹریز کو شفٹ کرنے کا کوئی حتمی فیصلہ ہوا تو ان سب چیزوں کو مد نظر رکھا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2017)

ضلع رحیم یار خان میں شوگر ملز کی تعداد اور شوگر سیس کے استعمال سے متعلقہ تفصیلات

***8702: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع رحیم یار خان میں شوگر ملز کی تعداد مع نام مالکان نیز کہاں کہاں پر قائم ہیں؟

(ب) مذکورہ ضلع میں 2013 سے اب تک ٹوٹل شوگر سیس فنڈ کتنا وصول ہوا اور کہاں کہاں خرچ ہوا، سال وائز تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2017 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2017)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع رحیم یار خان میں اس وقت 6 شوگر ملیں واقع ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	شوگر مل	واقع	نام مالک
1	جمال دین والی شوگر مل۔I	جمال الدین والی، تحصیل صادق آباد، ضلع رحیم یار خان	جہانگیر خان ترین، مخدوم سید احمد محمود
2	جمال دین والی شوگر مل۔II	ماچھی گوٹھ، تحصیل صادق آباد، ضلع رحیم یار خان	جہانگیر خان ترین، مخدوم سید احمد محمود
3	R.Y.K شوگر مل	جن پور، تحصیل لیاقت پور، ضلع رحیم یار خان	مخدوم عمر شہریار
4	حمزہ شوگر مل	جیٹھہ بھٹہ، تحصیل خان پور، ضلع رحیم یار خان	حاجی نثار احمد، محمد طیب
5	اتحاد شوگر مل	کرم آباد، تحصیل و ضلع رحیم یار خان	چوہدری منیر ہدایت اللہ
6	چوہدری شوگر مل	چک NP/86، کوٹ سامبہ، ضلع رحیم یار خان	یوسف عباس شریف

(ب) مالی سال 14۔2013 میں مبلغ 421.183 ملین روپے کے فنڈز موصول ہوئے۔ جن کی بابت کل 41 سکیمیں منظور کی گئیں جن کی کل لاگت انتظامی منظوری کے تحت مبلغ 413.940 ملین روپے ہے۔ تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مالی سال 15۔2014 اور 16۔2015 میں مبلغ 1100.642 ملین روپے کے فنڈز موصول ہوئے جن کی بابت کل 80 سکیمیں منظور کی گئیں جن کی کل لاگت انتظامی منظوری کے تحت مبلغ 1084.050 ملین روپے ہے۔ تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2017)

ضلع چنیوٹ میں محکمہ زراعت کی خالی اسامیوں اور ان پر بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

***8934: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر زراعت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع چنیوٹ میں اس وقت محکمہ زراعت کے شعبہ جات میں کن کن پراجیکٹ پر کام ہو رہا ہے تفصیل بتائی جائے؟

(ب) ضلع چنیوٹ میں محکمہ زراعت کے شعبہ جات میں کن کن عہدوں کی اسامیاں کب سے خالی ہیں اور کیا حکومت ان خالی اسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہیں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر زراعت

(الف) ضلع چنیوٹ میں اس وقت محکمہ زراعت کے 10 پراجیکٹ پر کام ہو رہا ہے ان کی شعبہ وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع چنیوٹ میں محکمہ زراعت کی خالی اسامیوں کی شعبہ وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس وقت 78 اسامیاں خالی ہیں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سسٹم کے ختم ہونے کے بعد نئے سیٹ اپ میں بھرتی کے قواعد وضوابط وضع ہونے کے فوری بعد ان پر بھرتی کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2017)

ضلع بہاولپور میں محکمہ خوراک کے ملازمین اور دودھ میں ملاوٹ سے متعلقہ تفصیلات

***8703: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) بہاول پور ڈویژن میں دودھ میں ملاوٹ کی روک تھام کے لئے کتنے ملازمین اور سکواڈ کام کر رہے ہیں اور انہیں کنوینس کی مد میں کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(ب) کیا محکمہ خوراک اور دودھ میں ملاوٹ کی روک تھام کے لئے کوئی الگ ذیلی شعبہ / برانچ قائم ہے تو اس کے سٹاف کی تعداد عہدہ وار آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم فروری 2017 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2017)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع بہاول پور میں محکمہ خوراک کے ملازمین اور دودھ میں ملاوٹ سے متعلقہ تفصیلات طلب کی گئی ہیں

پنجاب فوڈ اتھارٹی تاحال پنجاب کے پانچ اضلاع بشمول ضلع لاہور، ضلع راولپنڈی، ضلع ملتان، ضلع گوجرانوالہ و ضلع فیصل آباد میں آپریشنل ہے باقی ماندہ اضلاع بشمول ضلع ساہیوال، ضلع بہاولپور میں ڈسٹرکٹ انفورسمنٹ کمیٹیز اس ضمن میں اپنے فرائض سرانجام دے رہی ہیں تاہم پنجاب فوڈ اتھارٹی کا آپریشنل دائرہ کار سال 2017 میں ہی مزید 17 اضلاع تک بڑھانے کی مد میں کام جاری ہے

(ب) تاہم جن اضلاع میں اتھارٹی آپریشنل ہے ان میں ملاوٹ زدہ دودھ کی تیاری اور ترسیل اور فروخت کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھے ہوئے ہیں۔

اس ضمن میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے 16-2015 سے آج تک دودھ کے 957 مختلف نمونہ جات حاصل کئے جن میں سے 852 نمونہ جات پاس ہوئے جبکہ 105 نمونہ جات فیل قرار دیئے گئے فیل نمونہ جات کی بنیاد پر 14621 لیٹر دودھ تلف کیا گیا نیز مالکان کے خلاف سخت کارروائی کی گئی مزید روک تھام کے لئے سخت جرمانے بھی عائد کیے جا رہے ہیں۔

الغرض پنجاب فوڈ اتھارٹی کیمیکلز سے تیار شدہ اور ملاوٹ شدہ دودھ کی تیاری اور ترسیل کی روک تھام کے لئے مسلسل کارروائی جاری رکھے ہوئے ہے تاہم اس مقصد کے لئے الگ ذیلی شعبہ قائم نہ ہے ۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی صوبہ بھر میں عام لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لئے اپنا کردار بڑی تندہی سے ادا کر رہی ہے اور کسی قسم کے تساہل کا مظاہرہ نہ ہو رہا ہے

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2017)</u>

ضلع جہلم: تحصیل دینہ اور پنڈ دادنخان میں کاشتکاروں کے لیے محکمہ زراعت کی طرف سے فراہم کردہ سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

8953*: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر زراعت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم تحصیل دینہ اور تحصیل پنڈ داد نخان میں گزشتہ پانچ سالوں میں محکمہ زراعت نے کاشت کاروں کو کیا کیا سہولت اور خدمات فراہم کیں؟

(ب) اس ضلع کے کاشت کاروں کو آئندہ کیا کیا سہولیات اور خدمات محکمہ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 4 مئی 2017)

جواب

وزیر زراعت

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ زراعت کے تمام دفاتر نے گزشتہ پانچ سالوں میں کاشتکاروں کو درج ذیل سہولیات فراہم کیں:

گزشتہ 5 سالوں کے دوران مٹی کے 5739 اور پانی کے 320 نمونہ جات کے تجزیے کئے اور 630 کاشتکاروں کو مٹی کے اور 309 پانی کے تجزیہ کے مشورے دیئے۔

بارشی وتر کو زمین میں زیادہ عرصے تک محفوظ رکھنے کے لئے جپسم کے استعمال کے متعلق آگاہی.

#مالی سال 13-2012 میں گرین ٹریکٹر سکیم کے تحت 103 ٹریکٹر فراہم کیے گئے۔ جس میں فی ٹریکٹر 2 لاکھ روپے کی سبسڈی دی گئی۔

1840 ایکڑ زمین رعائتی نرخوں پر بلڈوزروں کے ذریعے ہموار کی۔

تحصیل دینہ اور پنڈ داد نخان میں بذریعہ رزسٹیوٹی میٹر زیر زمین پانی کی کوالٹی اور مقدار جاننے کے لئے ٹیسٹ کیے۔ 25 ٹیوب ویل لگائے اور 25157 فٹ ڈرلنگ کی۔

گندم کا بیماریوں سے پاک بیج مفت فراہم کیا گیا۔
دالوں کے فروغ کیلئے اعلیٰ کوالٹی کا مسور، چنااور مونگ وماش کا بیج سبسڈی پر مہیا کیا گیا۔
فروغ مشینی کاشت پراجیکٹ کے تحت جدید زرعی مشینری نصف قیمت پر مہیا کی گئی۔
مختلف فصلات کے نمائشی پلاٹس لگوائے گئے جن کیلئے کھاد وبیج مفت فراہم کیا گیا۔

آبپاش سکیمیں اور لیزر لینڈلیولر کی تفصیلات اس طرح سے ہیں

تحصیل دینہ

سال	آبپاشی کی سکیمیں	سپرنکلر / ڈرپ سسٹم کی تنصیب (ایکڑ)	لیزر لینڈ لیولر کی فراہمی
2011-12	0	125	0
2012-13	9	44	0
2013-14	15	80	2
2014-15	14	76	0
2015-16	4	67	0

تحصیل پنڈدادن خان

سال	آبپاشی کی سکیمیں	سپرنکلر / ڈرپ سسٹم کی تنصیب (ایکڑ)	لیزر لینڈ لیولر کی فراہمی
2011-12	9	0	0
2012-13	14	40	1
2013-14	0	56	1
2014-15	0	35	1
2015-16	3	55	0

تحصیل دینہ اور پنڈ داد نخان میں دو مارکیٹ کمیٹیاں کام کر رہی ہیں جنھوں نے منڈیوں اور گندم کے خریداری مراکز پر آنے والے کاشت کاروں کو پانی، روشنی ٹینٹ، کرسیاں، میز، واٹر کولر اور پنکھوں وغیرہ کی سہولیات فراہم کیں۔

(ب) جزو (الف) میں دی گئی سہولیات کے علاوہ محکمہ زراعت درج ذیل سہولیات بھی ضلع کے کسانوں کو مہیا کرنے کا ارادہ ہے۔

خادم پنجاب کے کسان پیکیج تحت ٹنل اور ڈرپ / سپر نکلر نظام آبپاشی کو چلانے کے لئے سولر سسٹم کی فراہمی۔

فصلات، سبزیات اور باغات کی پیسٹ سکاوٹنگ، ڈیلرز و فارمرز ٹریننگ، زرعی ادویات کی چیکنگ اور سیمپلینگ کرے گا۔

گندم کا بیماریوں سے پاک بیج فراہم کیا جائے گا۔

ایکسٹینشن 2.0 پراجیکٹ کے تحت زرعی زمینوں کے نمونے حاصل کر کے زمینی زرخیزی چیک کی جائے گی۔ تمام کاشتکاروں کی رجسٹریشن کی جائے گی۔ ضلع جہلم کا ہدف 2911 کسان ہیں۔

ضلع میں آئندہ دو سال میں 46000 مٹی کے نمونہ جات کا تجزیہ کیا جائے گا اور کھادوں کی سفارشات مہیا کی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2017)

لاہور میں فوڈ اتھارٹی کے چھاپوں اور جرمانے سے متعلقہ تفصیلات

***8776: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) لاہور میں فوڈ اتھارٹی نے 2014 سے آج تک کتنے ہوٹلوں اور شادی ہالوں پر چھاپے مارے مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) چھاپوں کے دوران جن ہوٹلوں اور شادی ہالوں کو جرمانہ کیا گیا جرمانہ کی تفصیل سال وائز علیحدہ

علیحدہ بیان فرمائی جائے؟

(ج) مذکورہ ہوٹلوں اور شادی ہالوں کو جرمانہ کرنے کے بعد کیا ہدایات دی گئی ہیں مکمل تفصیل بیان فرمائی جائے

(تاریخ وصولی 6 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر خوراک

(الف) لاہور میں فوڈ اتھارٹی کے چھاپوں اور جرمانے سے متعلقہ تفصیلات طلب کی گئی ہیں۔

لاہور میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے سال 2014 میں 104,999 جبکہ 2015 میں 50,981 اور 2016 میں 26,548 جبکہ 2017 کے آغاز سے اب تک 6692 مقامات بشمول ہوٹلوں اور شادی ہالز پر چھاپے مارے ہیں۔

مکمل تفصیل (الف،ب،ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) چھاپوں کے نتیجے میں جن مقامات پر مضر صحت عناصر، ملاوٹ شدہ اشیاء اور صفائی کی ناقص صورتحال پائی گئی ان کو سیل کیا گیا اور اس جرم کی بناء پر جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔

جرمانے کی تفصیل سال وائز (الف،ب،ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ہوٹلوں اور شادی ہالز کو جرمانے کے بعد اصلاح معیار کی ہدایت پر مشتمل نوٹسز کا اجراء کیا گیا جس میں ان ہدایات پر عمل پیرا ہونے کے لئے وقت مقرر کیا گیا بعد ازاں فوڈ سیفٹی آفیسرز نے ان کا معائنہ کرنے کے بعد کام دوبارہ جاری کرنے کی اجازت دی گئی۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی صوبہ بھر میں عام لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لئے اپنا کردار بڑی تندہی سے ادا کر رہی ہے اور کسی بھی قسم کے تساہل کا مظاہرہ نہ ہو رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2017)</u>

لاہور میں کیمیکلز اور ملاوٹ شدہ دودھ کی سپلائی سے متعلقہ تفصیلات

*8853: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں کھاد، سرف و دیگر کیمیکلز سے تیار شدہ دودھ کھلے عام سپلائی کیا جارہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ دودھ کیمیکلز سے بنے ہوئے ڈرموں میں سپلائی کیا جارہا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو محکمہ نے سال 16-2015 سے آج تک مذکورہ دودھ کی تیاری اور سپلائی روکنے کیلئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیر خوراک

(الف) لاہور میں کیمیکلز اور ملاوٹ شدہ دودھ کی سپلائی سے متعلقہ تفصیلات طلب کی گئی ہیں جی نہیں یہ درست نہ ہے کہ لاہور میں کھاد، صرف و دیگر کیمیکلز سے تیار شدہ دودھ کھلے عام سپلائی کیا جارہا ہے بلکہ پنجاب فوڈ اتھارٹی کے قوانین اور معیار کے مطابق دودھ فروخت ہو رہا ہے۔

(ب) جی نہیں یہ درست نہ ہے کہ مذکورہ دودھ کیمیکلز سے بنے ہوئے ڈرموں میں سپلائی کیا جارہا ہے بلکہ پنجاب فوڈ اتھارٹی کے قوانین اور معیار کے مطابق دودھ فروخت ہو رہا ہے۔

(ج) لاہور میں کیمیکل زدہ دودھ کی نہ صرف سپلائی بلکہ تیاری کو روکنے کے لئے پنجاب فوڈ اتھارٹی سخت اقدامات اٹھائے ہوئے ہے اس ضمن میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے 16-2015 سے آج تک دودھ کے 957 مختلف نمونہ جات حاصل کئے جن میں سے 852 نمونہ جات پاس ہوئے جبکہ 105 نمونہ جات فیل قرار دئیے گئے فیل نمونہ جات کی بنیاد پر 14621 لٹر دودھ تلف کر دیا گیا اور مالکان کے خلاف سخت کارروائی کی گئی اور روک تھام کے لیے سخت جرمانے بھی عائد کئے جارہے ہیں الغرض پنجاب فوڈ اتھارٹی کیمیکل زدہ دودھ کی تیاری اور ترسیل کو روکنے کی ہر ممکن کوشش جاری رکھے ہوئے ہے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی صوبہ بھر میں عام لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لئے اپنا کردار بڑی تندہی سے ادا کر رہی ہے اور کس قسم کے تساہل کا مظاہرہ نہ ہو رہا ہے

(تاریخ وصولی جواب 22 مئی 2017)

لاہور | رائے ممتاز حسین

بابر

22 مئی 2017 | سیکرٹری

بروز بدھ مورخہ 24 مئی 2017 کو محکمہ جات 1۔ خوراک۔2۔زراعت۔3۔امور پر روش حیوانات وڈیری ڈویلپمنٹ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	میاں طارق محمود	8872-8556
2	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	8635-8638
3	جناب طارق محمود باجوہ	8804-8803
4	ڈاکٹر مراد راس	8713
5	محترمہ فائزہ احمد ملک	8651
6	محترمہ لبنیٰ ریحان	8775
7	چودھری اشفاق احمد	8669
8	محترمہ راحیلہ انور	8953-8951
9	ڈاکٹر سید وسیم اختر	8897
10	ڈاکٹر محمد افضل	8703-8702
11	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	8934
12	ڈاکٹر نوشین حامد	8776
13	محترمہ حنا پرویز بٹ	8853